Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۹ محرم الحرام ۱۳۸۹ھ ÷ ۲۰ فتح ۱۳۴۸ ہش ÷ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۸۹

ربوہ کو غریب دُلہن کی طرح سجانے میں اطفال کے بھرپور وقارِ عمل کا سلسلہ جاری ہے

خدّام الاحمدیہ کے اراکین کے ہمراہ معصوم اور ننھے مُنّے اطفال بھی شریکِ کار رہے

ربوہ ۱۸ فتح (دسمبر) جلسہ سالانہ کے انتظامات کی تیاری کے سلسلے میں مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ مجلس اطفال الاحمدیہ کے ننھے منّے اراکین نے بھی نہایت جوش اور ولولے سے وقارِ عمل کیا۔ جمعہ ۱۴ فتح (دسمبر) کو بہشتی مقبرہ کے باہر اڈے سے بہشتی مقبرہ کو جانے والی سڑک پر ربوہ کے چار بلاکوں کے پونے پانچ سو کے قریب اطفال نے اجتماعی وقارِ عمل کیا اور اس سڑک کے گڑھوں میں مٹی ڈال کر ہموار کر دیا۔ اس سڑک پر ربوہ کے جملہ اطفال نے تین جمعہ کے دنوں میں وقارِ عمل کیا اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ سڑک بہشتی مقبرہ جانے والوں کے لئے بالکل ہموار اور تیار ہے۔

ناظم صاحب اطفال مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب نے اس سلسلے میں تفاصیل کا ذکر کرتے ہوئے نمائندہ الفضل کو بتایا کہ قریباً ایک ماہ سے ربوہ کے خدام کے دوش بدوش سات سال سے ۱۵ سال کی عمر کے معصوم بچے بھی روزانہ صبح نماز فجر کے بعد ربوہ کے تمام محلوں میں وقارِ عمل کرتے ہیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو عملی جامہ پہنانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں کہ

ربوہ کو غریب دُلہن کی طرح بنا دو۔

مکرم مومن صاحب نے بتایا ہے کہ یہ چھوٹے چھوٹے بچے جو اطفال الاحمدیہ کہلاتے ہیں جب دور دور قطاروں میں مٹی کے تسلے پکڑاتے اور کدالوں سے مٹی کھودتے تو ایک عجیب ایمان افروز نظارہ بس سٹاپ پر نمایاں ہوتا۔ اور سڑک پر سے گزرنے والے مسافر حیرانی، شوق اور تعریف کے جذبات سے یہ منظر دیکھتے۔ یہ اطفال وقتاً فوقتاً صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اور اللہ اکبر کے نعرے بلند کر کے فضا کو گرماتے رہے۔

ربوہ کے اطفال نے گزشتہ دو جمعوں کے دوران خدام کے ہمراہ وقارِ عمل کئے اور جتنی تعداد میں خدام موجود ہوتے تھے اسی کے لگ بھگ تعداد میں اطفال بھی اپنے خدام بھائیوں کے شانہ بشانہ موجود رہے۔ ہر محلہ میں اپنے اپنے منتظم اطفال اور زعیم حلقہ کی نگرانی میں اطفال الاحمدیہ وقارِ عمل میں مصروف رہے اور روزانہ مختلف محلوں میں قریباً چار سو اطفال وقارِ عمل کرتے رہے اور ربوہ کے گلی کوچوں کی صفائی ستھرائی میں مشغول رہے تاکہ مسیح پاکؑ کے مقدس مہمانوں کو ربوہ میں آکر کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ اطفال نے ناہموار راستوں کو درست کیا، گندی نالیوں کو صاف کیا، کانٹے دار جھاڑیوں کو راستوں سے ہٹایا اور محلوں سے گند اُٹھایا۔

مکرم مومن صاحب نے بتایا کہ اب انشاء اللہ العزیز ۲۱ دسمبر کو بھی اطفال اپنے خدام بھائیوں کے ہمراہ ربوہ میں منائے جانے والے اجتماعی وقارِ عمل میں شامل ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ مکرم محمود احمد شاد صاحب سیکرٹری وقارِ عمل اور نعیم احمد صاحب طارق سیکرٹری عمومی نے اطفال کے پروگرام کو کامیاب بنانے میں بڑی محنت اور جذبہ سے کام کیا۔

اس ضمن میں ایک سہو کی تصحیح ضروری ہے کہ الفضل ۱۷ دسمبر میں خدام کے وقارِ عمل کے ضمن میں جو خبر دی گئی تھی اس میں غلطی سے مکرم شریف احمد صاحب بھٹی کو ناظم اطفال لکھ دیا گیا ہے جبکہ مکرم بھٹی صاحب ناظم وقارِ عمل ہیں۔ ناظم اطفال خواجہ عبدالمومن ہیں۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت پہلے سے اچھی ہے۔"

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے

آمین

ضروری اطلاع

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ ایک جلدی امراض کے ماہر ڈاکٹر انگلستان سے جلسہ پر آئے ہیں اور وہ انشاء اللہ العزیز ۲۹-۳۰ دسمبر کو فضل عمر ہسپتال میں جلدی امراض کے مریضوں کو دیکھیں گے اس کے لئے ربوہ کے جو دوست دکھانا چاہیں وہ ۲۲ دسمبر سے ہی فضل عمر ہسپتال میں آکر آؤٹ ڈور کے ٹکٹ بنوالیں۔ امید ہے دوست اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گے۔

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کیلئے
سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خاص ارشاد

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرِ ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اسکے رسول کی راہ میں ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پبلشر:۔ مسعود احمد ÷ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ÷ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ÷ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ

۲۰ فتح ۱۳۵۸ ہش

۲۰ دسمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ کی برکات سے مستفیض ہونے کی تین بنیادی شرائط

ہماری انتظار کی گھڑیاں اب ختم ہوا چاہتی ہیں کیونکہ ہمارے مقدس و بابرکت جلسۂ سالانہ کے شروع ہونے میں جس کے انتظار میں ہم گن گن کر دن گزار رہے تھے صرف گنتی کے چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ بیرونی ملکوں کے وفود پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ دو ایک روز میں پاکستان کے کونہ کونہ سے بھی شمع احمدیت کے پروانے جوق در جوق ربوہ پہنچنے لگیں گے۔ ریل گاڑیوں، بسوں، ویگنوں اور موٹر کاروں کے ذریعہ انشاء اللہ العزیز اس کثرت سے احباب تشریف لائیں گے اور اس زور شور سے ان کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گا کہ یوں معلوم ہو گا کہ ایک دُنیا ربوہ میں سمٹ آئی ہے اور اس مقدس بستی میں ایک جہان کا جہان آ آباد ہوا ہے۔

تشریف لانے والے مہمانوں کا جذبۂ شوق اور انہیں خوش آمدید کہنے ہیں اہلِ ربوہ کی خوشی و انبساط کا عالم دیدنی ہوتا ہے۔ اُن کی تشریف آوری کے پُرکیف نظارہ پر دل حمد و شکر کے جذبات سے لبریز ہو جاتے ہیں۔ باہمی محبت و اخوت اور خوشی و مسرت کے اس ہجوم میں ہم میں سے کسی کو بھی جلسۂ سالانہ کی غرض و غایت کو فراموش نہیں ہونے دینا چاہیئے۔ اور تشریف لانے والوں اور ان کی راہ میں آنکھیں بچھانے والوں دونوں ہی کو اِس غرض و غایت کے پورا کرنے میں منہمک ہو جانا چاہیئے۔ اسی غرض و غایت پر ہم گذشتہ اداریوں میں مختلف زاویوں سے روشنی ڈال چکے ہیں۔ آج ہم اس ضمن میں یہ بتانا چاہتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے تعلق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے ارشادات سے واضح ہوتا ہے کہ جلسہ کی غرض و غایت کو پورا کرنے اور جلسہ کی عظیم الشان برکات سے پورے طور پر مستفیض ہونے کے لئے شرکت کرنے والے ہر بھائی میں تین باتوں کا ہونا ضروری ہے اور وہ یہ ہیں :-

اوّل :- ربّانی باتوں اور حقائق و معارف کو پوری توجہ سے سُننے اور ان سے کماحقہ مستفیض ہونے کا عزم۔

دوم :- جلسہ کے ایّام میں دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں غیر معمولی شغف کا اظہار۔

سوم :- اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام اور خلیفۂ وقت کی خصوصی دُعاؤں کا مستحق بنانے کی تڑپ۔

جہاں تک مذکورہ بالا تین باتوں کا تعلق ہے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے خود انہیں ذہن نشین کر دیا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السّلام جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

(۱) "اِس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے۔ کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور اس کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

(۲) "حتی الوسع تمام دوستوں کو محض لِلّٰہ ربّانی باتوں کے سُننے کے لئے اور دُعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔" (آسمانی فیصلہ)

(۳) "اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دُعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (آسمانی فیصلہ)

اب ظاہر ہے کہ جب تک ہم میں سے ہر ایک میں جلسہ کی اس غرض و غایت کو پُورا کرنے اور اس کی ان عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کا عزم، شغف اور تڑپ نہ ہو نہ ہم اپنی ذات میں ان اغراض کو پُورا کرنے والے بن سکتے ہیں اور نہ ہم ان عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کی سعادت سے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

یہ امر ضروری اور ازبس ضروری ہے کہ جہاں احباب پہلے سے بڑھ کر تعداد میں جوق در جوق تشریف لائیں وہاں وہ اس عزم، اس شغف اور اس تڑپ کے ساتھ تشریف لائیں کہ وہ جلسہ کے جملہ اجلاسوں میں خاص تعہد کے ساتھ شریک ہو کر ربّانی باتوں اور حقائق و معارف کو پوری توجہ سے سُنیں گے۔ اور ان سے پورے طور پر مستفیض ہونے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں ہونے دیں گے۔ پھر یہ کہ وہ اپنے اوقات کو دُعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں گزاریں گے اور اپنے آپ کو ایسا بنائیں گے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی دُعاؤں کے مورد بن سکیں کیونکہ جلسہ سالانہ کی سب سے عظیم الشان برکت وہ مقبول دُعائیں ہیں جو جلسہ سالانہ میں سال بہ سال شرکت کے لئے تشریف لانے والوں کے حق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام پہلے ہی کر گئے ہیں اور پھر وہ دعائیں ان پر مستزاد ہیں جن سے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شرکت کرنے والے احباب کو اس حال میں نوازتے ہیں کہ آسمان سے فرشتے نازل ہو ہو کر ان پر آمین کہتے جاتے ہیں۔ اِن دُعاؤں ہی کے طفیل احباب آسمانی رحمتوں کو اپنے اوپر نازل ہوتے ہوئے محسوس کرتے ہیں اور پھر ان کی پاک تاثیرات کو سال بھر ظاہر ہوتے ہوئے مشاہدہ کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا ہے کہ وہ سب بھائیوں کو جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کے عزم، شغف اور تڑپ سے مالا مال فرمائے اور پھر انہیں ان کے طیّب و شیریں ثمرات سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

جناب چوہدری شبیر احمد صاحب بی۔اے

ڈاکٹر عبد السّلام — پیکرِ علم و حکمت

علم و حکمت کا ہے پیکر ڈاکٹر عبد السّلام
عالمِ سائنس کا خاور ڈاکٹر عبد السّلام

جس کی دانش نے نیا بابِ حقیقت وَا کیا
نورِ حق کا ہے وہ مظہر ڈاکٹر عبد السّلام

ڈوبتی ناؤ کے لوگوں کا سہارا بن گیا
بحرِ حکمت کا شناور ڈاکٹر عبد السّلام

آج اقوامِ جہاں کی صف میں پاکستان کو
کر گیا ہے سب سے برتر ڈاکٹر عبد السّلام

چشمِ مغرب کو بھی جس نے آج خیرہ کر دیا
وہ ہے اِک مشرق کا گوہر ڈاکٹر عبد السّلام

عالمی انعام سے فرزندِ پاکستان کا
بن گیا دنیا کا رہبر ڈاکٹر عبد السّلام

احسنِ تقویم کا جس نے دیا ہے اک ثبوت
وہ ہے اک انمول جوہر ڈاکٹر عبد السّلام

جس نے علم و معرفت سے منہ کئے مغرب کے بند
ہے یہی وہ روئے انور ڈاکٹر عبد السّلام

وہ مسیحِ وقت کا شبّیرؔ ہے حلقہ بگوش
حق پرست و پاک و اطہر ڈاکٹر عبد السّلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بینا ہے اگر آنکھ تو قدرت کا نشان دیکھ

مکرم سید سجاد احمد صاحب ۲/۲۷ دارالرحمت شرقی ربوہ

اس دورِ برق و شرر میں زندگی بسر کرنا بڑی ہمت کا کام ہے۔ خصوصاً ایک ایسے انسان کے لئے جو قال اللہ اور قال الرسول پر عامل ہو اور اس کی یہ سعی عنداللہ مشکور بھی ہو۔ ایک ایسا انسان جو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کوشاں ہو اور جس کی ساری زندگی اپنے خالق و مالک کی اطاعت میں بسر ہو رہی ہو لاریب اللہ تعالیٰ کا محبوب کہلانے کا مستحق ہے۔ وہ انسان جس نے دنیا والوں کی خشمگیں نگاہوں اور علی الاعلان مخالفت کے باوجود اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا دامن نہ چھوڑنے کا عزم صمیم کر رکھا ہو نامساعد حالات اور مصائب و آلام اور مخالفت کے تیز و تند بگولوں کے وصف وہ اپنا چراغ جلائے چلا جا رہا ہو۔ اور اس پر مصر ہو کہ انشاء اللہ العزیز بتوفیقہٖ یہ چراغ جلتا چلا جائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اس کی رضا اس کے شامل حال ہے۔ میں سمجھتا ہوں بلکہ میں کیا ہر صاحب حال سمجھ سکتا ہے کہ ایسا انسان انجام کار کامیاب و کامران اور سرخرو ہوگا کیونکہ تاریخ کے صفحات نے ابتدائے آفرینش سے اس قسم کے ان گنت مناظر اور لاتعداد واقعات محفوظ کر رکھے ہیں۔ کہ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کا نعرہ بلند کرنے والے پاکباز و پاک طینت انسان ہی بالآخر فائز المرام ہوئے اور خدائے لم یزل کی اس تجلی کا پرتو ہر ذی ہوش انسان نے ہر دور میں بچشم خود ملاحظہ کیا کہ وہ پاک ذات فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ہے۔ اور اس سے زندہ تعلق رکھنے والوں کے ساتھ اس حیّ و قیوم نے ہمیشہ ہی لطف و کرم کا سلوک فرمایا ہے۔ اور یہ لطف و کرم ایک فرد کے ساتھ ہی مختص نہیں ہے۔ بلکہ اگر ان صفات سے متصف اور اس رنگ میں رنگین انسان بہت سے ہوں اور ایک ہاتھ کے نیچے جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا کے جویاں اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع میں دامے درمے قدمے سخنے سر تسلیم خم کرنے والے ہوں تو یہ منظر اور بھی جذب و کیف کا حامل بن جاتا ہے۔ اور رحمت خداوندی تواتر کے ساتھ ایسے اصحاب الصفہ کی معین و مددگار ہوتی ہے۔ گذرے زمانوں سے ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے۔ اور موجودہ دور میں بھی اس کی امثلہ موجود ہیں۔

ماہِ رواں کے آخری دنوں میں جماعت احمدیہ کا ۸۷ واں جلسہ سالانہ ان مثالوں میں سے ایک ہے۔ یہ اجتماع خالصۃً تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام کی بنیاد پر آج سے قریباً ایک صدی قبل شروع کیا گیا تھا۔ ۱۸۹۱ء میں اس قسم کا پہلا اجتماع مسجد اقصےٰ قادیان میں ہوا جس میں حاضرین کی تعداد چھوٹے بڑے ملا کر ۷۵ تھی اور اس بابرکت جلسہ کی ابتداء کرتے وقت حضرت امام الزمان مہدی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ

"ماسوا اس کے جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ اب یہ بات ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ ..... اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اس وقت سے لے کر اب تک ۱۹۷۹ء کا سال ہے پورے ۸۸ سال ہو گئے۔ بفضلہ تعالیٰ یہ بابرکت اور مقدس اجتماع باوجود تنگدستی یا دیگر مخالفت کے سوائے چند سالوں کے جن میں بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے اپنی معین تاریخوں میں نہ ہو سکا ہر سال اپنے مقررہ دنوں میں منعقد ہوتا چلا آ رہا ہے۔ کم نظروں کو ہر سال یہ فکر دامن گیر ہوتا ہے کہ اب کے وہ نہیں ہوگا جو پہلے ہوتا آیا ہے اور اس سال شاید تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام کا کام اس شدومد سے نہ ہو سکے۔ لیکن خدائے بزرگ و برتر پہلے سے زیادہ افضال و برکات کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کا حافظ و ناصر ہوتا ہے اور ہر کوئی یہ محسوس کرتا ہے کہ

"یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

اور یہی نہیں بلکہ مسیح پاک نے اس کی بنیاد رکھتے وقت اس میں شامل ہونے والوں کے لئے دعائیں کی تھیں جن کی تاثیر آج بھی ہر کہ و مہ پر عیاں ہے۔ فرمایا۔

"ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات و اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے۔ اور ان کے ہم و غم دور فرمائے۔ اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دے۔ اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ اٹھا دے جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں اپنے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

چشم بینا اور درد مند دل رکھنے والے لاکھوں افراد سے ذرا استفسار تو کیجئے وہ دل کی گہرائیوں سے اس حقیقت کا اعتراف کریں گے کہ قدم قدم پر ہر آن اور ہر لحظہ انہوں نے مسیح پاک علیہ السلام کی دل سے نکلی ہوئی ان مخلصانہ دعاؤں کے جلوے دیکھے ہیں۔ اور وہ یہ بھی تسلیم کریں گے کہ یہ بابرکت و مقدس اجتماع ساری دنیا میں منفرد حیثیت کا حامل اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور رحمتوں اور اس کے افضال و برکات کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔

ذرا تصور تو فرمائیے کہ ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو اللہ تعالیٰ کے اذن سے حضرت مہدی علیہ السلام نے بمقام لدھیانہ بیعت لی اور چند غریب اور غیر معروف لوگ جن کے دل میں اسلام کا درد تھا حضور کی بیعت میں شامل ہوئے۔ ۱۸۹۱ء میں پہلا جلسہ سالانہ ہوا جس میں صرف ۷۵ نفوس شامل ہوئے۔ ان دنوں جلسہ سالانہ کا خرچ حضور اپنے پاس سے کیا کرتے تھے اور بسا اوقات مصارف کے لئے کچھ پاس نہ ہوتا۔

۱۸۹۲ء میں حضور نے چندہ کی تحریک فرمائی اس وضاحت کے ساتھ کہ کوئی صاحب مجبوراً چندہ نہ لکھوائیں۔ بلکہ اپنی خوشی سے بطیب خاطر حسب استطاعت لکھوائیں۔ اس پر ۹۳ دوستوں نے چندہ دینے کا وعدہ کیا اور وہ چندہ تھا ۵ پیسے ماہوار سے چار آنے ماہوار۔ ایک روپیہ ماہوار۔ صرف ایک دوست کا چندہ دس روپے ماہوار تھا اور ایک ماہ کے کل چندے کی میزان ۶۰ روپے دو آنے ۹ پائی۔ یعنی سالانہ چندہ ۷۲۱ روپے ۱۲ آنے تھا۔

(اشتہار ضروری مشمولہ آئینہ کمالات اسلام صفحہ)

اور اس بے سروسامانی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کے وعدے یہ تھے۔

۱۔ یَأْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَیَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

(براہین احمدیہ صفحہ ۲۴۱)

۲۔ وَسِّعْ مَکَانَکَ

(براہین احمدیہ صفحہ ۲۴۲)

۳۔ خدا تجھے کلی کامیاب کرے گا۔ اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا۔

۴۔ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا۔ یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

۵۔ خدا تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔ (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

۶۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے کے لئے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵)

۷۔ خدا تعالیٰ نے بار بار مجھے خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔

اور اب ذرا ایک نظر جماعت احمدیہ کی موجودہ وسعت پر بھی ڈالتے جایئے۔

وہ قادیان کی ایک چھوٹی سی مسجد جس میں بروایت حضرت منشی ظفر احمد صاحبؓ ایک جمعہ کے دن تین آدمیوں نے حضرت مسیح پاک کے ارشاد پر نماز جمعہ ادا کی تھی اور اس میں ۱۵-۲۰ آدمیوں سے زیادہ کی گنجائش نہ تھی۔ اس وقت خدا کے فضل سے ساری دنیا کے بیشتر ممالک ایشیا، یورپ، امریکہ، افریقہ، جزائر اور دیگر جگہوں میں ہزاروں احمدیہ مساجد موجود ہیں جن میں خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کا نام بلند ہوتا رہتا ہے اور جو تبلیغ و اشاعت اسلام کا مرکز ہیں۔ گویا یہ سلسلہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ۱۸۸۶ء میں وعدہ فرمایا تھا

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا۔"

وہ جلسہ سالانہ جو ۷۵ افراد پر مشتمل تھا۔ آج خدا کے فضل سے ڈیڑھ لاکھ سے زائد نفوس پر محیط ہوتا ہے۔ اور یہ تعداد خدا کے فضل سے وقت کے ساتھ ساتھ بڑھوتی کی طرف جا رہی ہے۔

• ۱۸۸۶ء میں ہمارے پیارے خدا نے مسیح پاک کو یہ فرمایا تھا۔ خدا تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔

اور آج یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی دعوت دنیا کے کناروں تک پہنچ چکی ہے۔ جیسا کہ دنیا جانتی ہے اسلام کے مقابل پر ہر ایک مکتب فکر کو اپنے مقابل پر بلانے والی جماعت آج خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ہی ہے۔ ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی برتری ثابت کرتے ہوئے دیگر مذاہب والوں کو للکارا ہے۔ وہ اسلام کے مقابل آئیں اور اپنی برتری ثابت کریں۔ اور آپ نے غلبۂ اسلام کی بشارت دی ہے۔ اور یہ سب کچھ اللہ کے ان وعدوں اور بشارتوں کے مطابق ہے۔ جو مسیح پاک کو آج سے قریباً ایک صدی قبل دی گئی تھیں۔

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ قِیْلًا

وَنِعْمَ مَاقَالَ ع

وہ سچے وعدوں والا منکر کہاں کدھر ہیں

وہ خدائے عزوجل جس پر توکل کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دفعہ مہمانوں کے لئے اخراجات نہ ہونے پر حضرت میر ناصر نواب صاحب مرحوم سے فرمایا تھا کہ ہم نے ظاہری اسباب کی رعایت سے جو ہو سکا انتظام کر دیا ہے۔ اب جس کے مہمان ہیں وہی اس کا انتظام فرمائے گا۔ اور دوسری صبح بہت سے منی آرڈر دوستوں کی طرف سے مہمانان کرام کے مصارف کے لئے آ گئے۔ اور حضور نے حضرت میر صاحب اور دوسرے دوستوں کو بلا کر فرمایا۔

"جس طرح ایک دنیادار کو اپنے صندوق میں رکھے ہوئے روپوں پر بھروسہ ہوتا ہے کہ جب چاہوں گا لے لوں گا اس سے بڑھ کر زیادہ مقبولان الٰہی کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہوتا ہے۔ اور ایسا ہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بروقت ان کی ضرورت پوری کر دیتا ہے۔"

ایسے توکل اور اس قدر اعتماد کی نظیر کم ملے گی ع

ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر

یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کا صرف اور صرف اپنے پیاروں اور مقبولان الٰہی سے ہی ہوتا ہے۔ کوئی اور نہ تو اس قسم کا دعویٰ کر سکتا ہے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اس طرح ان کی مدد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کئے ہوئے تمام وعدے ایک اور ایک دو کی طرح پورے ہوئے اور حضرت مسیح پاک نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر جو فرمایا تھا وہ روز روشن کی طرح ساری دنیا کے سامنے ہے اس وقت سے لے کر آج کے روز تک کہ صدی ختم ہونے کو ہے۔ اس پیارے خدا تعالیٰ کی محبت اس کے لازوال پیار شفقت اور فضل و کرم کے جلوے جماعت احمدیہ نے ہر لمحہ مشاہدہ کئے ہیں۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے قیام و طعام اور ان کی آسائش کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ لنگر خانہ (دار الضیافت) کا انتظام وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اور حضور علیہ السلام کا لنگر ایک دن کے لئے بھی بند نہیں ہوا۔ بیرونی ممالک سے آنے والے مہمانان کرام یہ نظارہ دیکھتے ہیں تو انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔ اپنے پرائے چھوٹے بڑے اسے معجزہ قرار دیتے ہیں کہ اس قدر اژدہام اتنی کثرت اور ایسا وسیع انتظام کہ کسی کو کوئی شکایت نہیں۔ ہر کوئی اپنی جگہ مطمئن۔ ہر ایک کے شایان شان بندوبست۔ مجال ہے کہ کہیں جھول رہ جائے۔ کسی جگہ کوئی کمی ہو جائے اور یہ سب الٰہی وعدوں کے مطابق ہوتا چلا آ رہا ہے جو اللہ تعالیٰ نے کئے تھے۔ اور بفضلہ تعالیٰ یہ سلسلہ اسی طرح روز بروز مائل بہ ترقی ہے۔

اللہ تعالیٰ (جو صادق الوعد اور اصدق القول ہے) کا وعدہ ۱۸۸۶ء میں یہ تھا کہ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کے نفوس اور اموال میں برکت دوں گا۔ سو اسی کے مطابق آج افراد جماعت احمدیہ عددی لحاظ سے بھی اور مالی لحاظ سے بھی بفضلہ تعالیٰ دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہے ہیں اور وہ چندہ جو ۱۸۹۲ء میں ۱۴۱ روپے ۱۲ آنے سے شروع ہوا تھا آج خدا تعالیٰ کے فضل سے کروڑوں روپے سالانہ تک پہنچ چکا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

پہلے جلسہ سالانہ کی تعداد ۷۵ تھی اور آج یہ تعداد بڑھتے بڑھتے ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ ہو چکی ہے۔ اور دنیا کے گوشہ گوشہ سے اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کے لئے لوگ کشاں کشاں کھنچے چلے آتے ہیں۔

(باقی)

اللہ تعالیٰ کے نشانات کو باسی نہ ہونے دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"ہماری جماعت جس نے مجھے پہچانا ہے کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ان نشانات کو باسی نہ ہونے دیں۔ اس سے قوتِ یقین پیدا ہوتی ہے اس لئے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ ان نشانات کو پوشیدہ نہ رکھے اور جس نے دیکھے ہیں وہ ان کو بتلاوے جو غائب ہیں تا کہ برائیوں سے بچیں اور خدا پر تازہ ایمان پیدا کریں اور ان نشانات کو عمدہ براہین سے سجا کر پیش کریں۔ یاد رکھو۔ خدا کے دلائل اور براہین کو جو غور سے نہیں دیکھتے وہ اندھے ہوتے ہیں اور حق کو دیکھ نہیں سکتے اور ان کے سننے کے کان نہیں ہوتے۔ یہ لوگ چارپائے بلکہ ان سے بھی بدتر ہوتے ہیں۔ اور خدا ان کی زندگی کا متکفل نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ مومن اور متقی کی زندگی کا ذمہ وار ہے ھو یتولی الصالحین اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی راہ سے دور اور چوپاؤں کے مشابہ ہیں ان کی زندگی کا کفیل نہیں۔ بھلا بتاؤ تو سہی کہ کوئی آدمی ذبح ہوتے ہوئے بکروں کے سر پر بھی بیٹھ کر روتا ہے؟ پھر جو لوگ بکروں سے بھی گئے گزرے ہیں ان کی زندگی کی کیا پرواہ ہو سکتی ہے؟"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۱۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ جماعتِ احمدیہ

۱۳۵۸ھ ہجری شمسی مطابق ۱۹۷۹ء

پہلا دن ۲۶ فتح ۱۳۵۸ھش / ۲۶ دسمبر ۱۹۷۹ء بروز بدھ

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت — مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خلقِ عظیم — مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ وقفہ اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن مجید و نظم
۲-۱۵ تا ۳-۰۰ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات لندن کانفرنس اور اس کے عالمگیر اثرات — مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب
۳-۰۰ تا ۳-۴۵ فلسفۂ زکوٰۃ — مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب
۳ تا ۴-۳۰ باغِ احمدیت کے روحانی طیور اکناف عالم میں — مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر

دوسرا دن ۲۷ فتح ۱۳۵۸ھش / ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء بروز جمعرات

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ آیت خاتم النبیین کا مفہوم آیۂ کریمہ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ کی روشنی میں — مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ حضرت مسیح موعودؑ کا علمی اعجاز — مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ — مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ وقفہ برائے اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ تیاری نماز
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ فتح ۱۳۵۸ھش / ۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک

اجلاس اوّل

۹-۰۰ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن کریم — مکرم مولوی چراغ الدین صاحب
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ذکرِ حبیبؑ — مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ جماعتِ احمدیہ کی ملی خدمات — مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ وقفہ اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ تیاری نماز جمعہ و عصر
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز جمعہ و عصر

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ سے خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اعلان برائے لجنات بیرون پاکستان

سالانہ رپورٹ لجنات بیرون پاکستان ۷۸-۱۹۷۷ء درج ذیل بیرون لجنات کو ماہ اگست میں بذریعہ بحری ڈاک پوسٹ کی گئی تھی لیکن ابھی تک کسی کی طرف سے وصولی کی رسید نہیں ملی۔ جن لجنات کو ابھی تک نہ ملی ہو وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں اور جنہیں مل گئی ہوں وہ اطلاع دیں۔

امریکہ	۳۵	عدد	انگلینڈ	۳۰	عدد
کینیڈا	۱۰	"	مغربی جرمنی	۴	"
ہالینڈ	۲	"	ڈنمارک	۳	"
نیروبی	۳	"	کویت	۲	"
ناروے	۴	"	ماریشس	۱۸	"
سویڈن	۵	"	انڈونیشیا	۲۰	"
ایران	۲	"	فری ٹاؤن	۴	"
عدن	۲	"	سویٹزرلینڈ	۲	"
برما	۲	"	سالٹ پانڈ	۳	"
گھانا	۱۰	"	فجی	۱۰	"
گیانا	۵	"	سری لنکا	۳	"
سیلون	۲	"	زیمبیا	۴	"
لیگوس	۴	"	سپین	۲	"

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۱۴ر اکتوبر ۱۹۷۹ء کو وفات پاگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

اگلے دن مکرم حکیم خورشید احمد صاحب صدر عمومی ربوہ نے مسجد مہدی گولبازار کے قریب نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہٗ عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ بہت نیک، صالحہ اور سادگی سے زندگی بسر کرنے والی تھیں۔ اپنی یادگار ۹ بچے چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے نیز پسماندگان کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق دے اور ان کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(شیخ رحمت اللہ آف ہانگ کانگ۔ محلہ دارالعلوم غربی ربوہ)

آپ کا فرض!

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بعض اوقات احباب کی کئی چیزیں آپس میں تبدیل ہوجاتی ہیں یا گم ہوجاتی ہیں۔ اس صورت میں آپ کا فرض ہے:-

۱۔ فوری طور پر دفتر معلومات سے رابطہ قائم فرمائیں۔
۲۔ ہمیشہ اپنی نقدی، زیورات، گھڑیوں یا دیگر قیمتی اشیاء کی خود حفاظت فرمائیں۔
۳۔ وضو کرتے ہوئے یا نماز ادا کرتے وقت اپنی گھڑیوں، بٹوؤں اور کوٹ یا کمبل وغیرہ کو محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کردیں۔
۴۔ اپنے کمسن بچوں کی جیب میں ہمیشہ ایک کاغذ پر نام مع ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا مکمل پتہ لکھ کر ڈالے رکھیں۔
۵۔ کسی چھوٹی یا بڑی چیز کے گم ہوجانے یا کہیں سے ملنے پر دفتر معلومات میں فوراً رپورٹ فرمائیں۔

یاد رہے کہ دفتر معلومات ۲۲ر دسمبر سے آپ کی خدمت کے لئے دن رات کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۹ء کی مختصر روداد

(مرسلہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

(۱۰)

ورزشی اور تفریحی مقابلے

اس روز (۲۷ ؍ اکتوبر کو) جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں انصار نے ۱۰۰ میٹر کی دوڑ کے مقابلے میں حصہ لیا۔ اس مقابلہ میں مکرم جمیل احمد صاحب طاہر احمد نگر اوّل اور مکرم رفیق احمد صاحب کھاریاں دوم قرار پائے۔

افسر جلسہ سالانہ کے دفتر کے احاطہ میں انصار اللہ ربوہ اور مجالس کراچی و سرحد کی ٹیموں کے درمیان والی بال فائنل کا مقابلہ ہوا جس میں ربوہ کی ٹیم اوّل اور کراچی و سرحد کی ٹیم دوم قرار پائی۔

رسہ کشی فائنل کا مقابلہ مجالس کراچی و سرحد اور مجالس صوبہ پنجاب کی ٹیموں کے درمیان ہوا جس میں مجالس کراچی و سرحد کی ٹیم اوّل اور پنجاب کی ٹیم دوم قرار پائی۔

کلائی پکڑنے کے انفرادی مقابلوں میں مکرم عطاء اللہ صاحب چھور اوّل اور مکرم ملک احمد خاں صاحب مجوکہ دار الرحمت غربی ربوہ دوم قرار پائے۔ اور گولہ پھینکنے میں مکرم ڈاکٹر عبد السلام صاحب جڑانوالہ کو اوّل اور مکرم ملک احمد خاں صاحب مجوکہ دار الرحمت غربی ربوہ کو دوم قرار دیا گیا۔

ان مقابلہ جات میں مکرم ماسٹر محمد انور صاحب ڈگری گھمناں۔ مکرم نعیم احمد صاحب وسیم کراچی اور مکرم عبد الرشید صاحب ٹنڈو الہ یار کو سپیشل انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔

اجلاس چہارم

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے دوسرے دن (۲۷ ؍ اکتوبر ۱۹۷۹ء) کا چوتھا اور آخری اجلاس نماز مغرب اور عشاء کی ادائیگی اور رات کے کھانے کے وقفے کے بعد ٹھیک آٹھ بجے شب مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دار القضاء کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم قاری عاشق حسین صاحب نے سورہ حٰم السجدہ کے چوتھے اور پانچویں رکوع کی چند آیات (اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ) کی تلاوت کی۔ قرآن کریم کی تلاوت کے بعد مکرم حکیم نذیر احمد صاحب دار النصر غربی نے دُرِّ ثمین اردو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم شیریں کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

انصار اللہ کی ذمہ داریاں

اس کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب قائد تحریکِ جدید مجلس مرکزیہ نے انصار اللہ کی ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم چوہدری صاحب نے سورہ صف کی آخری آیات کی تلاوت و ترجمہ بیان کرنے کے بعد بتایا کہ الٰہی جماعتوں پر گاہے گاہے ایسا وقت ضرور آتا ہے جب مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کی آواز بلند کرنی پڑتی ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ جب کبھی یہ آواز بلند ہوئی توحیدِ حقیقی کے علمبرداروں نے اس پر والہانہ انداز میں لبّیک کہا۔ چنانچہ یہی مقدس آواز جب حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بلند کی گئی تو آپؐ کے صحابہ کرامؓ نے جس عاشقانہ رنگ میں اور فدایانہ جذبہ کے ساتھ خدا کی راہ میں قربانیاں پیش کیں تاریخ اسلام کے اوراق اُن کے ذکرِ خیر سے بھرے پڑے ہیں۔ اسی طرح مسیح محمدی کے انصار نے بھی صحابہ کرامؓ کے رنگ میں رنگین ہو کر خدا کی راہ میں جانی اور مالی قربانیاں پیش کر کے تاریخِ احمدیت میں ممتاز مقام حاصل کیا۔

مکرم چوہدری صاحب نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کی دعوت بلند کی گئی اور پھر آپ کی اجازت سے اُس وقت انصار اللہ کی جو ذمہ داریاں متعیّن کی گئی تھیں وہ انصار اللہ کی موجودہ تنظیم کی موجودہ ذمہ داریوں کو سمجھنے کے لئے نشانِ منزل کا کام دیتی ہیں۔

پس انصار اللہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اپنے ماحول میں تبلیغ میں لگے رہیں۔ نماز باجماعت پابندی سے ادا کریں۔ نوافل پڑھنے کی عادت ڈالیں اور صدقہ و خیرات کریں۔ قرآن کریم اور احادیث کے پڑھنے پڑھانے کی کوشش کرتے رہیں۔ کثرت سے درود شریف پڑھیں۔ آپس میں صلح اور اتحاد پیدا کریں۔ لڑائی جھگڑوں سے بچیں۔ باہمی طور پر تعلقِ اخوّت و مودّت کو بڑھانے اور خیر خواہی و ہمدردی میں ایک دوسرے کے لئے مجسّم دعا بن جائیں۔ خلافتِ احمدیہ کی اطاعت کریں۔ خود بھی خلافت سے وابستہ رہیں اور اولاد کو بھی وابستہ رکھیں۔ جسمانی صحت کا خیال رکھیں کیونکہ صحت ہے تو جہان ہے۔ صحت اور تنومندی قومی مفاد کے لئے بھی اشد ضروری ہے۔ خصوصاً اس لحاظ سے بھی کہ جماعتِ احمدیہ پر اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے کی بہت بھاری ذمہ داری عائد کی گئی ہے۔ ظاہر ہے ہماری جسمانی صحت ہماری آرزوؤں اور امنگوں کا ساتھ دے تبھی ہم اس عظیم الشان جدّ و جہد میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکتے ہیں۔ غرض انصار اللہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اندر صفاتِ حسنہ اور اخلاقِ کریمانہ پیدا کریں اور نوجوان نسل کے لئے بہترین نمونہ بنیں تاکہ اس طرح جہاں وہ خود سرخرو ہوں وہاں وہ آنے والی نسلوں کے لئے اُن کی قربانی اور نیک نمونہ مشعلِ راہ کا کام دے۔

مکرم چوہدری صاحب کی تقریر کے بعد مکرم ڈاکٹر سید مصدّق حسین شاہ صاحب گجرات نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے منظوم کلام سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

اولاد کی تربیت کی اہم ذمہ داری

اس اجلاس کی دوسری اور آخری تقریر تربیتِ اولاد کے موضوع پر تھی جو مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعتِ احمدیہ کوئٹہ نے کی۔ آپ نے قرآن کریم کی بعض آیات کی روشنی میں انصار اللہ کو تربیتِ اولاد کی اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ بچّوں کی تعلیم و تربیت سے بے توجہگی اور غفلت کی وجہ سے انتہائی خطرناک نتائج نکلتے ہیں جن کی ذمہ داری ماں باپ پر بھی عاید ہوتی ہے۔ پس انصار اللہ میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے کہ وہ نہایت خود اعتمادی، فرض شناسی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہوئے اولاد کی تربیت میں حتی المقدور کوشش کرتا رہے۔

مکرم شیخ صاحب نے بتایا کہ قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا کی رُو سے تربیتِ اولاد کا پہلا زینہ انسان کا خود اپنا نیک نمونہ ہے۔ اگر وہ خود گوناگوں کمزوریوں میں مبتلا ہے تو ظاہر ہے وہ اپنے زیرِ کفالت افراد کی کما حقّہٗ تربیت نہیں کر سکے گا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے کنبہ کے سربراہ کو پہلے خود اپنی اصلاح کا حکم دیا ہے پھر اپنی بیوی کی اصلاح کا حکم دیا ہے عورت کا وجود پہلی اور بنیادی درس گاہ ہے جس کے زیرِ سایہ بچّے تربیت پاتے ہیں اس لئے عورتوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ اور دینی ضرورتوں سے آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ بچّے اُن کی اوّلین آغوشِ تربیت میں بہترین سبق لیں اور عمدہ خُو بُو اختیار کریں۔ یہ کہنا بھی صحیح نہیں ہے کہ بچّے بڑے ہو کر خود ہی سمجھ جائیں گے۔ بچّے کی تربیت کا کام اُس کی پیدائش کے ساتھ ہی شروع ہو جانا چاہیئے جوں جوں بچّہ بڑا ہوتا جائے توں توں اس کی اخلاقی اور روحانی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لئے اوّلاً یہ ضروری ہے کہ بچّے کے اندر سچ بولنے کی عادت ڈالی جائے۔ نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنایا جائے۔ نماز اور مساجد کے آداب سکھائے جائیں۔ اسی طرح بڑوں کا ادب و احترام کرنا سکھایا جائے۔ جماعتی اور ذیلی تنظیموں سے دلی لگاؤ پیدا کیا جائے۔ زندگی کے آداب سکھائے جائیں۔ مثلاً دیانتداری، محنت کی عادت، مستقل مزاجی اور ہمدردی کا جذبہ پیدا کیا جائے۔

مکرم شیخ صاحب کی اس تقریر پر سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کا چوتھا اور اس دن کا آخری پروگرام رات نو بجے اختتام پذیر ہوا۔

(باقی)

درخواستِ دعا

عاجز عرصہ چار سال سے بعارضہ وجع المفاصل بیمار ہے کبھی کبھی تکلیف میں شدّت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

احمد علی اسلم

فیکٹری ایریا۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقد و تبصرہ

کوسِ رحیل (کلام مصلح)

نام کتاب	کوسِ رحیل (کلام مصلح)
مرتب	مولوی مبشر احمد صاحب راجیکی
ناشر	چوہدری محمد شریف صاحب خالد ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ
قیمت	سات روپے۔
ملنے کا پتہ	۱۔ مجلس تالیف و ترجمہ پاکستان ربوہ ۲۔ البلاغ۔ رحمت بازار۔ ربوہ

ہماری جماعت کے معروف بزرگ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی مرحوم رضی اللہ عنہ کے فرزند ارجمند مولوی مصلح الدین احمد صاحب راجیکی مرحوم کے کلام پر مشتمل یہ مجموعہ سترہ سال کے بعد دوبارہ شائع ہوا ہے۔ ۱۹۶۲ء میں تابعین اصحاب احمدیہ میں مرحوم کے حالات زندگی اور کلام طبع ہوا تھا۔ زیر نظر کتاب مرحوم کے صرف کلام پر ہی مشتمل ہے۔ مصلحؔ مرحوم کا کلام جماعت میں متعارف ہے اور ان کی زندگی میں مختلف رسائل و جرائد میں وقتاً فوقتاً شائع ہو کر اہلِ سخن سے دادِ تحسین حاصل کر چکا ہے اہلِ علم اصحاب جانتے ہیں کہ ان کے کلام کا اپنا ہی ایک رنگ اور منفرد اسلوب ہے اس میں جذب و تاثیر، رنگ و آہنگ، صوت و غنا، قلبی واردات کے اظہار کے ساتھ ساتھ روحانیت اور تصوف کا رنگ غالب ہے۔ کلام مصلحؔ کا ایک ایک شعر دل میں اترتا چلا جاتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ ؏

میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے۔

دیدہ زیب سفید ٹائیٹل کا دوسرا صفحہ مرحوم کی تصویر سے مزیّن ہے۔ تیسرے صفحہ پر حرف آخر کے تحت مرحوم کے کلام کا مختصر تعارف اپنا جواب آپ ہے۔ طباعت پر اگر زیادہ توجہ دی جاتی تو بہتر تھا۔

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

اس دفعہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بھی اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے۔

الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں۔ جن ایجنٹ صاحبان نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔

امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارے میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

ولادت

۱۔ عزیزم عبد العلیم خان کو اللہ تعالیٰ نے ایک لڑکے سے نوازا۔ نومولود میرا پہلا پوتا ہے جو کہ خان عبد المجید خان صاحب آف ویرووال دار النصر غربی ربوہ کا پڑپوتا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازیٔ عمر اور نیک خادمِ دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبد الرشید خان برادر ڈاکٹر نصیر احمد خان۔ ٹی۔ آئی کالج۔ دار النصر ربوہ)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم اور حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں کے طفیل میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر سید محمود جنود اللہ کو بتاریخ ۹ دسمبر ۱۹۷۹ء بروز اتوار پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔

نومولود مکرم ڈاکٹر حاجی سید جنود اللہ ترکی مرحوم کا پوتا اور مکرم خان عبد الستار خان صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنا کر لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(مسعودہ اختر بیگم حاجی سید جنود اللہ صاحب مرحوم سرگودھا)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے والد محترم سید عطا حسین شاہ صاحب ۹ نومبر ۱۹۷۹ء سے اسلام آباد سے لاپتہ ہیں۔ بعض اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ ان کو راولپنڈی اسلام آباد کے گردو نواح میں دیکھا گیا ہے۔ لہٰذا ضلع راولپنڈی کی تمام جماعتوں سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ والد محترم کو اپنے اپنے علاقوں میں تلاش کریں۔

والد صاحب کی عمر تقریباً ۷۷ برس ہے۔ ہلکے سبز رنگ کی شلوار قمیض، ہلدی رنگ کا سویٹر، پاؤں میں باٹا کے سلیپر پہنے ہیں، سر سے ننگے ہیں۔ درمیانہ قد، رنگ گندمی، سفید داڑھی، سیاہ فریم کی عینک لگاتے ہیں۔ بعض اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ وہ کچھ بول نہیں سکتے۔ اطلاع کے لئے شریف احمد ہاشمی کوارٹر نمبر D-6/25 سیکٹر 1-6-4 گلی نمبر ۴۴۔ اسلام آباد ٹیلیفون دفتر ۲۸۱۰۸، گھر ۲۰۶۰۳ — اور فیصل آباد میں کوارٹر ۲ (E-II-1) نزد کینال ٹیلیگراف آفس کینال کالونی فیصل آباد۔ ٹیلیفون دفتر ۲۶۵۱۳ — گھر ۲۳۱۵۵ پر اطلاع دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ نیز ان کی بخیریت واپسی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

مشتاق احمد ہاشمی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ فیصل آباد)

۲۔ پچھلے چند دنوں سے میرے سسر محترم چوہدری محمد دین کپور تھلوی صاحب سخت بیمار ہیں۔ طبیعت اب قدرے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ لیکن کمزوری بدستور ہے۔ احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے محترم چوہدری صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (فیاض احمد)

۳۔ میرے ایک غیر احمدی رشتہ دار محمد الیاس نمبردار ضلع سانگھڑ نے جملہ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست کے لئے لکھا ہے۔ ان پر زمین کے سلسلہ میں مقدمات ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کے حق میں بہتر حالات پیدا کرے۔ آمین۔

(حوالدار محمد شفیع۔ دار النصر غربی۔ ربوہ)

۴۔ خاکسار کئی روز سے بعارضہ یرقان بیمار ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ تمام احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں نہایت عاجزانہ دعا کی درخواست کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو شفائے کاملہ عاجلہ اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار رانا عبد الستار
قائد ضلع میانوالی

دانت مت نکلوائیے
ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی
تفصیلی لٹریچر ہمارے کلینک سے حاصل کریں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)
گولبازار۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

نعت مرکّب کے دو شعر
رُخِ محبوب میرا روزِ روشن
مری شب یار کی زلفِ دوتا ہے
نہیں زیبا ہیں مردوں کے آنسو
مگر عشقِ نبیؐ میں سب روا ہے
نعت گو شاعر ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ ظفر کے قلم سے
فی کاپی -/۲ سینکڑہ -/۱۲۵
مینجر کیوریٹو میڈیسن۔ ربوہ

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حضرت حکیم نظام جانؒ کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ کافی ہے
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
گوجرانوالہ فون ۷۸۴۴ - ربوہ فون ۶۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مردانہ برائے مہمانان کرام جلسہ سالانہ

نمبر شمار	نام قیام گاہ	نام جماعت
۱۔	جدید پریس	پرائیویٹ قیام گاہ
۲۔	مدرسۃ الحفظ	آزاد کشمیر، مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔ بہاولپور ڈویژن۔ خیرپور ڈویژن۔
۳۔	جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع۔ حیدرآباد ڈویژن (بالائی منزل)
۴۔	ناصر ہوسٹل (جامعہ احمدیہ)	پرائیویٹ قیام گاہ
۵۔	خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)	پرائیویٹ قیام گاہ
۶۔	مہمان خانہ مردانہ (احاطہ مسجد اقصیٰ) بلاک نمبر ۱ =	فیصل آباد شہر و ضلع۔ گجرات شہر و ضلع
	بلاک نمبر ۲ =	گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع
	بلاک نمبر ۳ =	جھنگ شہر و ضلع۔ ساہیوال شہر و ضلع۔ وہاڑی شہر و ضلع
	بلاک نمبر ۴ =	لاہور شہر و ضلع۔ قصور شہر و ضلع۔ کیمبلپور شہر و ضلع۔ ضلع ہزارہ
	بلاک نمبر ۵ =	جہلم شہر و ضلع
۷۔	اپر گیلری مسجد اقصیٰ =	شیخوپورہ شہر و ضلع
۸۔	اجتماعی خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)	ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع
۹۔	ایوانِ محمود =	سیالکوٹ شہر و ضلع
۱۰۔	دفاتر انصار اللہ =	کراچی
۱۱۔	دفاتر وقف جدید =	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن
۱۲۔	دفاتر صدر انجمن =	کراچی
۱۳۔	دارالضیافت و مہمانخانہ =	کراچی ڈویژن۔ کوئٹہ قلات ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۱۴۔	خیمہ جات بالمقابل دارالضیافت =	پرائیویٹ قیام گاہ

قیام گاہ مستورات بر موقعہ جلسہ سالانہ

نام قیام گاہ	نام جماعت
قیام گاہ نمبر ۱ لجنہ ہال و احاطہ دفتر لجنہ =	اضلاع سیالکوٹ۔ سرگودھا۔ فیصل آباد۔ جھنگ۔ میانوالی۔ قصور۔ ملتان۔ خانیوال۔ رحیم یار خان۔ بہاولپور۔ ڈیرہ غازیخان۔ نوابشاہ۔ حیدرآباد سندھ۔
قیام گاہ نمبر ۲ مہمان خانہ مستورات =	اضلاع پشاور۔ مردان۔ ہزارہ۔ کیمبلپور۔ ایبٹ آباد۔ جہلم۔ کھاریاں۔ اسلام آباد۔ راولپنڈی۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ لاہور۔ شیخوپورہ۔ اوکاڑہ۔ ساہیوال۔ کراچی۔ کوئٹہ۔

(ناظم مکانات)

ربوہ میں مکان

کے ڈیزائن کے لئے فنی مشورہ مفت۔

جو احباب اس سے فائدہ اٹھانا چاہیں مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔ ربوہ سے باہر اگر کسی کو فنی مشورہ درکار ہے تو اس کی پوری فیس لی جائے گی۔

پتہ:۔

عبدالرشید چارٹرڈ آرکیٹیکٹ اینڈ ٹاؤن پلینر

منٹگمری روڈ لاہور ۔ فون نمبر ۶۶۲۴۷

رہائشی مکان و زرعی زمین کی خرید و فروخت

کرتے وقت ہمیشہ اپنے قابلِ اعتماد ادارہ کو یاد رکھیں۔

انیس اسٹیٹس

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

فون رہائش ۵۰۷

ضروری اطلاع

الفضل کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

فون ۳۸۲۲

رہائشی و کمرشل پلاٹس، مکان، دکان، کوٹھی نیز زرعی زمین۔ ٹریکٹر، ٹرالی، ہل۔ تھریشر۔ موٹر سائیکل اور موٹر کار کی خرید و فروخت کیلئے الحمرا اسٹیٹس پر خود تشریف لائیے یا فون نمبر ۳۸۲۲ پر رابطہ قائم کیجئے۔!

پروپرائیٹر:۔ خادم حسین وڑائچ ۔ طاہر احمد وڑائچ

الحمرا اسٹیٹس ۶۹۹۔ اے سٹلائٹ ٹاؤن سرگودہا

سونے چاندی کے زیورات

اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لئے

اور

خرید و فروخت کے لئے

نیز

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈسمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب

نزد جمال بیکری۔ گولبازار ربوہ

فون نمبر ۵۵۰

مدینہ موٹرز (جنرل کمیشن ایجنٹس)

ہر قسم کی نئی و پرانی کاروں، سوزوکی ویگنوں، موٹر سائیکل، سکوٹر کی خرید و فروخت کا واحد

قابلِ اعتماد ادارہ

پروپرائٹر شیخ انعام الٰہی

بس سٹینڈ ربوہ

کیورز — CURES کیا ہیں؟

معلومات کیلئے خود تشریف لائیں یا لٹریچر طلب کریں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی فلموں کی ڈویلپنگ پرنٹنگ

تقریبات کی تصاویر اور پورٹریٹ بنوانے کے لئے

تشریف لائیں!

المنوّر للتصویر

۶۔ عمر مارکیٹ رحمت بازار ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴